مراسلہ شعبہ انٹرنیٹ دآن لائن فتوی برائے

Darul Ifta, Darul Uloom Deoband

دارالافتاء دارالعلوم دیوبند الہند

مرسل:		
تاریخ استفتی: March 8, 2023 12:56 AM	تاریخ روانگی: 15/08/1444 مراسلہ ای میل:	دستخط ۱۹/۵
کاروائی دفتر اہتمام: دارالافتاء و شعبہ انٹرنیٹ! حسب ضابطہ کاروائی کریں۔ دستخط:	کاروائی دارالافتاء: تاریخ وصولیابی: دستخط: اندراج کنندہ: تسکین کنندہ:	کاروائی شعبہ انٹرنیٹ: ترسیل جواب: ٹیکسٹ | اپلوڈنگ | PDF تاریخ ودستخط:

استفتاء نمبر: ۸۵۳۳/ھ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت اقدس مفتی صاحب امید ہے مزاج بعافیت ہونگے

موجودہ دور میں چونکہ واٹس اپ اور سوشل میڈیا کا استعمال بہت کثرت سے ہوتا ہے تو بعض باتیں اتنی ہی تیزی سے عام ہوتی ہے جیسا کہ شب برات کی آمد کے موقع پر پندرہویں شعبان مغرب کے بعد چھ رکعات انہیں مجربات سے بتایا جاتا ہے اور مندرجہ ذیل نیت سے ادا کیا جاتا ہے

"معمولاتِ اولیائے کرام رحمہم اللہ السلام سے ہے کہ مغرب کے فرض اور سنت وغیرہ کے بعد چھ رکعت نفل، دو دو رکعت کر کے ادا کیے جائیں.

پہلی دو رکعتوں سے پہلے یہ نیت کیجئے:

"یااللہ عزوجل ان دو رکعتوں کی برکت سے مجھے درازیٔ عمر بالخیر عطا فرما۔"

دوسری دو رکعتوں میں یہ نیت فرمایئے:

"یااللہ عزوجل ان دو رکعتوں کی برکت سے بلاؤں سے میری حفاظت فرما۔"

تیسری دو رکعتوں کے لیے یہ نیت کیجئے:

"یااللہ عزوجل ان دو رکعتوں کی برکت سے مجھے اپنے سوا کسی کا محتاج نہ کر۔

مزید تفصیل اس امیل کے ساتھ منسلک امیج میں موجود ہے یہ چھ رکعت بریلوی مکتب فکر سے تعلق رکھنے والی عوام میں بہت زیادہ ہے ایسے ہی دعاء نصف شعبان کا اہتمام دیوبندی مکتبہ فکر میں زیادہ ہے

یہ دو عمل اکثر شب برات سے قبل سوشل میڈیا پر گردش کرتے ہیں اوپر چھ رکعات والا عمل بریلوی مکتب فکر کے یہاں بہت زیادہ عام ہے.

اور صرف دعاء نصف شعبان مع لیش شریف دیوبندی حضرات بھی عمل کرتے ہیں.

ان دونوں مجربات پر عمل کی کس حد تک گنجائش ہے کیا چھ رکعات نوافل بتائی ہوئی ترتیب سے بتائے ہوئے فوائد کو مستحضر رکھتے ہوئے پڑھی جا سکتی ہے.

یا صرف دعاء نصف شعبان ہی مجربات کے قبیل سے تصور کرتے ہوئے پڑھی جا سکتی ہے اور کیا موجودہ زمانے میں اس قدر ان کا اہتمام اور اس قدر ان پر یقین عوام پیدا ہو گیا ہے جس کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے ان کا ترک کرنا مناسب ہے.

اگر کسی اتفاقی موضوع حدیث میں کوئی مجرب عمل / دعا / علاج کا ذکر ہو اور وہ عمل خلافِ شرع بھی نہ ہو۔

تو اگر کوئی بندہ اس موضوع حدیث کو "موضوع" قرار دے پر اس مجرب عمل پر صرف بطور مجرب عمل / دعا / علاج عمل کرنا چاہے تو کیا یہ جائز ہے کہ نہیں؟

اور اگر جائز ہے تو کن شرائط وضوابط کے ساتھ؟

کیانوافل بھی مجربات کے قبیل سے شمار کی جاسکتی ہے جیسا کہ یہ شب برات کی چھ رکعات وغیرہ۔ آپ کی دعاؤں کا طلبگار

فتوی نمبر: ۱۳۲۶/ھ /۱۴۴۴ھ   تاریخ: کتاب/باب:

عنوان:

مجربات اکابر اور موضوع حدیث پر عمل/نماز شب برات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب و باللہ التوفیق:

حامداً و مصلیاً و مسلما و بعد : مجربات اکابر پر اس نیت سے عمل کرنے کی گنجائش ہے کہ یہ قرآن وحدیث سے ثابت نہیں؛ البتہ ان کی اصل ثابت ہے جیسے دعاء نصف شعبان کو اکابر کا مجرب عمل تصور کرتے ہوئے کرنا۔ لیکن کسی کسی مجرب عمل کا ثابت کی طرح اہتمام نہیں کرنا چاہیے ۔ موضوع حدیث پر عمل کرنا جائز نہیں ہے جبکہ مجربات اکابر کو مجربات سمجھتے ہوئے ان پر عمل کرنے کی گنجائش ہے ۔ شب قدر میں عبادت کا کوئی خاص طریقہ مقرر نہیں اور نہ کوئی خاص نماز ثابت ہے بلکہ نفلی عبادات جس قدر ہو سکے وہ اس رات میں انجام دی جائیں ۔فقط واللہ اعلم.

دار العلوم دیوبند

۱۴۴۴/۱۱/۱۶ھ مطابق ۲۰۲۳/۶/۶م

یوم الثلاثاء

۸۵۳۳
۹۱/۳۲۶
مورخہ ۱۱/۱۲/۱۳ ۲۵م

۱۵ شعبان المبارک

دُعائے مشائخ در شب براءت

مشائخ سے اس سلسلہ میں ایک دُعا بھی منقول ہے جو پندرھویں شب کو کی جاتی ہے۔ مولانا سیّد عبدالحیؒ سابق ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ (والد بزرگوار حضرت مولانا سیّد ابوالحسن علی ندویؒ) نے اس پر کچھ روشنی ڈالی ہے۔ وہ لکھتے ہیں:

"شعبان کی پندرھویں شب کو نماز پڑھنا اور دِن کو روزہ رکھنا مسنون ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اِس مبارک شب میں آسمان دُنیا سے غروبِ آفتاب سے صبحِ صادق تک تجلّی فرماتا ہے اور ارشاد ہوتا ہے کہ جو شخص اپنے گناہوں کو بخشوانا چاہتا ہے، وہ آئے، میں اُس کے گناہوں کو بخش دونگا۔ جو شخص رزق حاصل کرنا چاہے میں اُس کو روزی دُوں گا۔ جو کسی مصیبت میں مُبتلا ہو اُس کو تندرست کروں گا۔

بزرگوں سے ثابت ہے کہ وہ شب براءت کو نمازِ مغرب کے بعد سُورہ یٰسین تین بار پڑھتے ہیں، اوّل بار عمر درازی کی نیت سے۔ دوسری بار بلاؤں کے دفع کرنے کے واسطے۔ تیسری بار خدا کے سوا کسی اور کا محتاج نہ ہونے کے لئے۔ اور ہر بار سُورہ یٰسین کے بعد درج ذیل دُعا ایک بار پڑھتے ہیں۔ اِس دُعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ اُن کی حاجت رَوائی فرماتا ہے۔ اور سال بھر تک تمام مصیبتوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ مجھ کو مشائخ سے دُعا پہنچی ہے۔ میں تمام مسلمانوں کو جو اس کے پڑھنے کے خواہشمند ہوں۔ اجازت دیتا ہوں۔

سیّد نفیس الحُسینی

دُعَاء

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْإِنْعَامِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ظَهْرَ
اللَّاجِئِيْنَ وَجَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَأَمَانَ الْخَائِفِيْنَ اَللّٰهُمَّ
إِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ عِنْدَكَ فِيْ أُمِّ الْكِتَابِ شَقِيًّا أَوْ مَحْرُوْمًا
أَوْ مَطْرُوْدًا أَوْ مُقْتَرًا عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ فَامْحُ اللّٰهُمَّ
شَقَاوَتِيْ وَحِرْمَانِيْ وَطَرْدِيْ وَإِقْتَارَ رِزْقِيْ وَأَثْبِتْنِيْ
عِنْدَكَ فِيْ أُمِّ الْكِتَابِ سَعِيْدًا مَّرْزُوْقًا مُّوَفَّقًا لِّلْخَيْرَاتِ
فَإِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ عَلٰى لِسَانِ
نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ أُمُّ
الْكِتَابِ إِلٰهِيْ بِالتَّجَلِّي الْأَعْظَمِ فِيْ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ
شَعْبَانَ الْمُكَرَّمِ الَّتِيْ يُفْرَقُ فِيْهَا كُلُّ أَمْرٍ حَكِيْمٍ وَّيُبْرَمُ أَنْ
تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ وَمَا أَنْتَ بِهٖ
أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

اولیائے کرام کے معمولات میں سے ہے کہ 15 شعبان مغرب کے فرض وسنّت وغیرہ کے بعد 6 رکعت نفل 2، 2 رکعت کر کے ادا کئے جائیں۔

پہلی 2 رکعتوں سے پہلے یہ نیت کیجئے: ''یا اللہ! ان 2 رکعتوں کی برکت سے مجھے درازیِ عمر بالخیر (خیر والی لمبی عمر) عطا فرما۔

دوسری 2 رکعتوں میں یہ نیت فرمائیے: ''یا اللہ! ان 2 رکعتوں کی برکت سے بلاؤں سے میری حفاظت فرما۔

تیسری 2 رکعتوں کیلئے یہ نیت کیجئے: ''یا اللہ! ان 2 رکعتوں کی برکت سے مجھے اپنے سوا کسی کا محتاج نہ کر۔

ان 6 رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ کے بعد جو چاہیں وہ سورتیں پڑھ سکتے ہیں، چاہیں تو ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد 3، 3 بار سورۃ الاخلاص پڑھ لیں۔

ہر 2 رکعت کے بعد 21 بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (پوری سورت) یا 1 بار سورۂ یٰسٓ شریف پڑھئے بلکہ ہو سکے تو دونوں ہی پڑھ لیجئے۔

یہ بھی ہوسکتا ہے کہ کوئی ایک شخص بلند آواز سے یٰسٓ شریف پڑھے اور دوسرے خاموشی سے خوب کان لگا کر سنیں۔

اس میں یہ خیال رہے کہ سننے والا اس دوران زبان سے یٰسٓ شریف بلکہ کچھ بھی نہ پڑھے اور یہ مسئلہ خوب یاد رکھئے کہ جب قرآن کریم بلند آواز سے پڑھا جائے تو جو لوگ سننے کیلئے حاضر ہیں ان پر فرض عین ہے کہ چپ چاپ خوب کان لگا کر سنیں۔

اِنْ شَآءَ اللہ رات شروع ہوتے ہی ثواب کا انبار لگ جائے گا۔ ہر بار یٰسٓ شریف کے بعد دُعائے نصف شعبان بھی پڑھئے۔

(فیضان رمضان، صفحہ 348)

DAWAT-E-ISLAMI
DAWATEISLAMI.NET